نہاتے وقت غسل خانے میں پیشاب کرنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نہاتے وقت اگر پیشاب کی حاجت ہوجائے، تو کیا غسل خانے میں ایک سائیڈ پہ پیشاب کیا جا سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر غسل خانے کی زمین کچی ہو اور پانی نکلنے کا صحیح نظام نہ ہو تو اس صورت میں وہاں پیشاب کرنا منع ہے کہ نیچے جمع شدہ پانی ناپاک ہوجائے گا، اور پھر وہاں غسل کرنے یا وضو کرنے سے یہ ناپاک پانی بدن وغیرہ پر پڑے گا۔ ہاں! اگر غسل خانے کی زمین پکی ہو اور پانی نکلنے کا صحیح راستہ بھی ہو تو وہاں احتیاط سے پیشاب کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگرچہ بہتر ہے کہ نہ کرے۔

سنن ابی داؤد میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا يبولن احدكم في مستحمه ثم يغتسل فيه قال احمد: ثم يتوضا فيه، فإن عامة الوسواس منه" ترجمہ: تم میں سے کوئی ہرگز غُسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، پھر اس میں نہائے (احمد کی روایت میں ہے) پھر اس میں وُضو کرے کہ اکثر وسوسے اس سے ہوتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد، جلد1، صفحہ11، رقم الحدیث 27، مطبوعہ: ھند)

مفتی احمدیار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: "اگر غسل خانے کی زمین پختہ ہو اور اس میں پانی خارِج ہونے کی نالی بھی ہو، تو وہاں پیشاب کرنے میں حرج نہیں، اگرچہ بہتر ہے کہ نہ کرے، لیکن اگر زمین کچی ہو اور پانی نکلنے کا راستہ بھی نہ ہو، تو پیشاب کرنا سخت بُرا ہے کہ زمین نَجس ہوجائے گی اور غسل یا وضو میں گندا پانی جسم پر پڑے گا۔ یہاں دوسری صورت ہی مراد ہے، اس لیے تاکیدی ممانعت فرمائی گئی یعنی اس سے وسوسوں اور وہم کی بیماری پیدا ہوتی ہے جیسا کہ تجرِبہ ہے یا گندی چھینٹیں پڑنے کا وسوسہ رہے گا۔" (مراٰۃ المناجیح، جلد1، صفحہ266، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3972

تاریخ اجراء: 04محرم الحرام1447ھ/30جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net